سوال

(۱) تبلیغی حضرات 49 کروڑ والی حدیث کا تذکرہ کرتے ہیں، کیا یہ حدیث ہے اور کس کتاب میں ہے؟
(۲) کیا سفر میں ہمیشہ سنتیں پڑھنا درست ہے؟

الجواب حامدا و مصلیا

(۱) دین کی اشاعت و تبلیغ یا تحصیل علم دین یا جہاد فی سبیل اللہ وغیرہ میں نکلنے یا لگنے والے کے نماز، روزہ، ذکر وغیرہ کے بارے میں ایسی کوئی صریح حدیث تو نہیں ملی جس کے الفاظ سے صاف صاف ثابت ہو کہ ایک نماز اور ایک تسبیح وغیرہ کا ثواب انچاس کروڑ کے برابر ملتا ہے، البتہ ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی کی راہ میں نکل کر (اپنی ذات پر) خرچ کرنے والے کو ایک درہم کے بدلے میں سات لاکھ درہم خرچ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔
اور دوسری حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں نکل کر نماز، روزہ، ذکر کا ثواب اللہ کی راہ میں روپیہ خرچ کرنے سے سات سوگناہ زیادہ ثواب ملتا ہے، اس طرح سات لاکھ کو سات سو میں ضرب دینے سے انچاس کروڑ بن جاتے ہیں، اس حساب سے اللہ کے راستے میں (تعلیم دین، جہاد، اور تبلیغ) میں نکلنے والوں کیلئے نماز، روزہ، ذکر و تسبیح کا ثواب انچاس کروڑ گنا بنتا ہے، لیکن اوّل یہ دونوں حدیثیں سنداً ضعیف ہیں اس لئے ان سے استدلال اور ان کے ضعف پر تنبیہ کئے بغیر ان کی تشہیر عام طور پر جائز نہیں، اگر ان دونوں حدیثوں کو صحیح بھی تسلیم کرلیا جائے تو فی سبیل اللہ کے مفہوم میں درس وتدریس، تحصیلِ علم دین، وعظ و نصیحت، اصلاحِ باطن، دعوت وتبلیغ، خواہ تبلیغی جماعت کے ذریعہ ہو یا کسی اور طریقہ سے اسی طرح اللہ کے راستے میں جہاد کیلئے نکلنا اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر وغیرہ کے تمام شعبے شامل ہیں ان سب کیلئے یہ ثواب ثابت ہوگا یہ ثواب صرف تبلیغی جماعت کے ساتھ خاص نہیں جماعت کے ساتھ نکلنے میں اس ثواب کو خاص کرنا جیساکہ عام عوام میں مشہور ہے محض جہالت اور کم علمی کی بات ہے۔

(۲) سفر میں بھی سنتیں پڑھنا سنت ہے، سنتیں سفر میں معاف نہیں ہوتیں، اِلاّ یہ کہ اگر گاڑی وغیرہ نکلنے کا اندیشہ ہو تو ایسی صورت میں سنت چھوڑنا بھی درست ہوتا ہے۔

مأخذ الفتوی

كما فی سُنَن ابن ماجة: حدثنا هارون بن عبد الله الحمال قال: حدثنا ابن أبى فديک، عن الخليل بن عبد الله، عن الحسن، عن على بن أبى طالب، وأبى الدرداء، وابى هريرة، وابى امامة الباهلى، وعبد الله بن عمر، وعبد الله بن عمرو، وجابر بن عبد

الله، وعمران بن الحصين كلهم يحدث، عن رسول الله ﷺ انه قال: من أرسل بنفقة فى سبيل الله وأقام فى بيته، فله بكل درهم سبعمائة درهم، ومن غزا بنفسه فى سبيل الله، وأنفق فى وجهه ذلك، فله بكل درهم سبعمائة ألف درهم، ثم تلا هذه الآية: ﴿والله يضاعف لمن يشاء﴾ ۔ (ص١٩٨)۔

وفى سنن ابى داؤد: عن سهل بن معاذ عن أبيه قال: قال رسول الله ﷺ إن الصلاة والصيامَ والذكر يُضاعف على النفقةِ فى سبيل الله بسبع مئة ضِعْفٍ۔ الخ (ج١، ص٣٦٠)۔

وفى الهندية: ولا قصر فى السنن كذا فى محيط السرخسى وبعضهم جوّزوا للمسافر ترك السنن والمختار أنه لا يأتى بها فى حال الخوف ويأتى بها فى حال القرار والأمن هكذا فى الوجيز للكردرى۔ الخ (ج١، ص١٣٩)۔ والله سبحانه وتعالیٰ اعلم

والله تعالى اعلم بالصواب

كتبه المُفتي

ذاکراللہ امان عُفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ

فتوی نمبر 36681 کی تصدیق کریں